کے لئے اس عمل بد اور بے غیرتی کو رواداری کے نام پر قبول کرنے کے لئے مسلمانوں کو مجبور کیا جائیگا۔ اور انصاف نہیں ملے گا۔ تو لازمی بات ہے کہ لاقانونیت کو فروغ ملے گا۔ اگر اس قانون پر روز اوّل سے سختی سے عمل کیا جاتا تو یقیناً ایسے واقعات کا اعادہ نہ ہوتا۔ عدالت عالیہ کی بات سو فیصد درست اور جراءت مندانہ ہے۔ کاش اس پر عمل بھی ہوسکے۔ شیخوپورہ روڈ کے حافظ سجاد فاروق اور منظور مسیح کے قتل اگرچہ اپنی نوعیت کے اعتبار سے مختلف ہیں مگر بنیادی طور پر انصاف کا فقدان ہی ایسے واقعات کا سب سے بڑا سبب ہے۔ انسانی حقوق کے تحفظ کے نام پر ملک میں سرگرم تنظیمیں دراصل عیسائیوں اور یہودیوں کی ایجنسیاں ہیں اور انکا بدبودار موقف بھی ان واقعات کا ایک محرک ہے۔ جو لوگ خود انسانی حقوق پامال کر رہے ہوں۔ وہ ان کے محافظ کیسے ہوسکتے ہیں۔

منظور مسیح کا قتل:

۹ مئی ۱۹۹۳ء کو گوجرانوالہ کے نواحی گاؤں رتہ دوسٹر، کوٹ لدھا میں عیسائی اقلیت کے بعض افراد توہین رسالت کے قبیح جرم کے ارتکاب میں گرفتار ہوئے۔ مسلمانوں نے انہیں موقع پر پکڑا اور پولیس کے حوالے کر کے مقدمہ درج کرادیا۔ مارچ ۱۹۹۴ء میں ملزمان منظور مسیح، رحمت مسیح اور سلامت مسیح ہائی کورٹ سے ضمانت پر رہا ہوئے اور مقدمہ گوجرانوالہ سے سیشن جج لاہور کی عدالت میں منتقل کرانے میں کامیاب ہوگئے۔ مسلمانوں کی طرف سے مقدمہ کی پیروی کرنے والوں میں مولوی فضل حق، ماسٹر عنایت اور ان کے ساتھی پیش پیش تھے اور وہ قانونی چارہ جوئی کو ہی صحیح راستہ سمجھ کر اس سنگین مقدمہ کی پیروی کر رہے تھے۔

۵ اپریل ۱۹۹۴ء کے اخبارات میں اچانک یہ خبر شائع ہوئی کہ ملزمان لاہور میں پیشی سے فارغ ہو کر جا رہے تھے کہ ان پر نامعلوم افراد نے فائرنگ کردی ملزم منظور مسیح موقع پر ہلاک ہوگیا اور باقی ملزمان زخمی ہوگئے۔

اس خبر پر مختلف حلقوں کی طرف سے ردعمل بھی اخبارات میں شائع ہوا۔ مگر فادر جولیس کا بیان خاص طور پر توجہ کے قابل ہے۔ "منظور مسیح کا قتل مذہبی جنونیت ہے" فادر جولیس۔ (جنگ ۹ اپریل ۹۴)

کیا ہی اچھا ہوتا اگر جولیس صاحب انبیاء علیہم السلام اور سرور انبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین کے "عمل" کو بھی کوئی نام دے دیتے اور توہین کرنے والے کا بھی کوئی "مقام" متعین کردیتے ہم تو بلا تامل یہ کہیں گے کہ انبیاء و سرور انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کی توہین کرنا ایک شیطانی عمل ہے۔ اور ایسا شیطانی عمل کرنے والا بلاشبہ شیطان ہے اور ایسی شیطانی بد عملی کو ختم کرنا ہر دین کا بنیادی